سوال

(599) باپ کا اپنی کم عمر لڑکی یا لڑکے کے مال سے خلع کرانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا باپ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی کم عمر لڑکی یا لڑکے کے مال سے خلع کرائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باپ کو یہ حق ہے کہ وہ اپنے کم عمر لڑکے کے مال سے خلع دیتے ہوئے طلاق دے دے اسی طرح وہ اپنی کم عمر لڑکی کے مال سے اس کے لیے خلع لینے کا حق رکھتا ہے شیخ موفق اور شارح اسی قول کی طرف میلان رکھتے ہیں کیونکہ اسی میں مصلحت ہے "الانصاف" کے مصنف نے اسی قول کو درست اور صحیح کہا ہے اور یہی قول اصل کے موافق ہے کیونکہ باپ اپنی اولاد کا ایسے تمام معاملات میں قائم مقام ہے جن کو وہ عمدگی کے ساتھ سر انجام نہ دے سکتے ہوں۔ (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 530

محدث فتویٰ